بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آر کائیو044

تاریخ: ۳۱ جولائی ۲۰۲۶ء

سوال

چاندی کی کوئی مقدار ہے مرد کے لیے پہننے کی مسنون؟

الجواب

مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی سنت سے ثابت ہے، لیکن وزن / مقدار کی کوئی خاص حد صحیح احادیث سے متعین نہیں۔

1۔ **"ایک مثقال" والی روایت:** «اتَّخِذْهُ مِنْ فِضَّةٍ، وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا» (ابی داؤد، ترمذی، نسائی) — محدثین (بیہقی، نووی، ابن حجر و معاصرین) نے سند ضعیف قرار دی (راویوں کی جہالت و انقطاع)؛ لہٰذا کوئی خاص وزن شرعاً لازم نہیں۔

2۔ **صحیح احادیث:** نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی و پہنی: «اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا» (صحیح بخاری: 5866، صحیح مسلم: 2092)؛ نگینے پر «مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہِ» نقش (مہر)؛ کوئی خاص وزن مقرر نہیں فرمایا۔

3۔ **ضوابط:** (الف) مرد کے لیے چاندی صرف انگوٹھی تک — کڑا، بریسلیٹ، چین وغیرہ عورتوں کی مشابہت کی وجہ سے ناجائز؛ (ب) عرف و اعتدال: وزن معتدل ہو، اسراف / فخر / تکبر ظاہر نہ ہو؛ (ج) احتیاطاً ایک مثقال (تقریباً 4.25–4.5 گرام) یا کم رکھنا مناسب و پسندیدہ، مگر اس سے زیادہ بھی تکبر و اسراف سے پاک ہو تو گناہ نہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512